میڈیا آفس
حزب التحریر
ولایہ پاکستان

بسم اللہ الرحمن الرحیم

﴿وَعَدَ اللَّهُ الَّذِينَ آمَنُوا مِنكُمْ وَعَمِلُوا الصَّالِحَاتِ لَيَسْتَخْلِفَنَّهُمْ فِي الْأَرْضِ كَمَا اسْتَخْلَفَ الَّذِينَ مِن قَبْلِهِمْ وَلَيُمَكِّنَنَّ لَهُمْ دِينَهُمُ الَّذِي ارْتَضَىٰ لَهُمْ وَلَيُبَدِّلَنَّهُم مِّن بَعْدِ خَوْفِهِمْ أَمْنًا ۚ يَعْبُدُونَنِي لَا يُشْرِكُونَ بِي شَيْئًا ۚ وَمَن كَفَرَ بَعْدَ ذَٰلِكَ فَأُولَٰئِكَ هُمُ الْفَاسِقُونَ﴾

حزب التحریر
Hizb ut Tahrir

جمعرات، 14 ربیع الثانی، 1438ھ | 12/01/2017 | نمبر: PR17003

جمہوریت میں عدالتیں فوجی ہوں یا سول، انصاف فراہم نہیں کر سکتیں

انصاف کے لیے انسانوں کے بنائے نظام کو ختم اور نبوت کے طریقے پر خلافت کا قیام ضروری ہے

9 جنوری 2017 کو وزیر اعظم پاکستان کی صدارت میں ایک اعلیٰ سطح کا اجلاس ہوا جس میں سیاسی و فوجی قیادت نے شرکت کی۔ اس اجلاس میں یہ اعلان کیا گیا کہ حکومت فوجی عدالتوں کے قیام کے لیے درکار آئینی ترمیم کے حوالے سے مشاورت کا سلسلہ شروع کر رہی ہے۔
پشاور آرمی پبلک اسکول پر خوفناک حملے کے بعد فوجی عدالتیں نیشنل ایکشن پلان کے تحت جنوری 2015 میں قائم کی گئیں تھیں اور ان کی میعاد دو سال مقرر ہوئی تھی۔ فوجی عدالتوں کے قیام کے وقت حکومت نے ان کے قیام پر ہونے والی تنقید کو یہ کہہ کر خاموش کرا دیا تھا کہ عام عدالتیں "دہشت گردوں" کے مقدمے چلانے اور انہیں سزائیں دینے سے قاصر ہیں۔ حکمرانوں نے وعدہ کیا تھا کہ دو سال کے اس عرصے میں عام عدالتی نظام میں پائی جانی والی خامیوں کو دور کر دیا جائے گا۔ لیکن اب دو سال گزرنے کے بعد فوجی عدالتوں کو ایک بار پھر قائم کرنے کی کوشش اس بات کا ثبوت ہے کہ حکومت ایک ایسی چیز کو ٹھیک کرنا چاہتی تھی جو ٹھیک ہو ہی نہیں ہو سکتی۔

موجودہ عدالتی نظام ٹھیک نہیں ہو سکتا کیونکہ یہ قرآن و سنت کی بنیاد پر فیصلے نہیں کرتا۔ موجودہ عدالتی نظام استعماری برطانوی راج کا چھوڑا ہوا ہے۔ اس عدالتی نظام کا مقصد مسلمانوں اور ان کے دین کو کچلنا تھا جو اُن میں یہ جذبہ پیدا کرتا ہے کہ وہ کفر اور اس کے ماننے والوں کے غلبے کا انکار کریں۔ انسانوں کے بنائے اس نظام میں مسلمانوں کو انصاف مل ہی نہیں سکتا لہٰذا اسے درست کرنے کی کوئی بھی کوشش کبھی کامیاب نہیں ہو سکتی۔ لیکن اس کا علاج فوجی عدالتوں کا قیام بھی نہیں ہے کیونکہ فوجی عدالتیں بھی اسلام کی بنیاد پر فیصلے نہیں دیتی۔ لہٰذا عام عدالتیں ہوں یا فوجی عدالتیں دونوں ہی انصاف کی فراہمی کے لیے درکار بنیادی عنصر اسلام سے خالی ہیں۔ اگر عام عدالتی نظام کے غیر اسلامی ہونے کی وجہ مسلمان انتہائی تکالیف اور مظالم کا شکار ہیں تو یہ کس طرح ہو سکتا ہے کہ فوجی عدالتیں مسلمانوں کو انصاف کی فراہمی کو یقینی بنائیں گی جبکہ وہ بھی انسانوں کے بنائے غیر اسلامی قوانین کی بنیاد پر چلتیں اور فیصلے کرتیں ہیں؟ یہ بات ہر خاص و عام جانتا ہے کہ جب سے نیشنل ایکشن پلان شروع ہوا ہے، سیکڑوں علماء اور اسلامی سیاسی کارکنان، جن میں خلافت کے داعی بھی شامل ہیں، کو صرف اس وجہ سے جیلوں میں ڈال دیا گیا کیونکہ وہ دیگر تمام نظریہ حیات کو مسترد کر کے صرف اسلام کے نفاذ کا مطالبہ کرتے ہیں۔ اگر کوئی حقیقی فرق سول اور فوجی عدالتوں میں ہے تو وہ یہ کہ فوجی عدالتوں میں اسلام کو کچلنے کے کاروائی کو خفیہ رکھا جا سکتا ہے کیونکہ ان کی سماعت خفیہ ہوتی ہے۔ اور یہی حکومت کا مقصد ہے جس کے حصول کے لیے وہ کوشش کر رہی ہے کیونکہ نیشنل ایکشن پلان امریکی ایکشن پلان ہے جس کا مقصد مضبوط اسلامی احساسات و افکار کو کچلنا ہے جو افغانستان میں امریکہ اور مقبوضہ کشمیر میں بھارتی قبضے کے خلاف بھرپور مزاحمت کرتے ہیں۔

اللہ سبحانہ و تعالیٰ نے مسلمانوں کو اپنے فیصلے غیر اسلامی اتھارٹی (طاغوت) سے کروانے سے نہ صرف منع فرمایا ہے بلکہ اس کا انکار کرنے کا حکم دیا ہے۔ اللہ سبحانہ و تعالیٰ نے فرمایا،

أَلَمْ تَرَ إِلَى ٱلَّذِينَ يَزْعُمُونَ أَنَّهُمْ آمَنُواْ بِمَآ أُنْزِلَ إِلَيْكَ وَمَآ أُنزِلَ من قَبْلِكَ يُرِيدُونَ أَن يَتَحَاكَمُوۤاْ إِلَى ٱلطَّاغُوتِ وَقَدْ أُمِرُوۤاْ أَن يَكْفُرُواْ بِهِ وَيُرِيدُ ٱلشَّيْطَانُ أَن يُضِلَّهُمْ ضَلاَلاً بَعِيداً

"کیا آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے نہیں دیکھا ان لوگوں کو جو دعوی کرتے ہیں کہ ایمان لائے ہیں، اس پر جو آپ صلی اللہ علیہ وسلم کی طرف اور آپ صلی اللہ علیہ وسلم سے پہلے نازل ہوا، چاہتے ہیں کہ اپنے فیصلے طاغوت (غیر اللہ) کے پاس لے جائیں حالانکہ ان کو حکم ہو چکا ہے کہ طاغوت کا انکار کر دیں۔ شیطان چاہتا ہے کہ وہ ان کو بہکا کر دور جا ڈالے" (النساء: 60)۔

انصاف کے حصول کو یقینی بنانے کے لیے مسلمانوں پر لازم ہے کہ وہ مکمل طور پر خلافت کے منصوبے کو قبول کر لیں اور حزب التحریر کے بہادر شباب کے کندھے سے کندھا ملا کر چلیں۔ موجودہ عدالتوں کا ایک ہی علاج ہے، چاہے وہ فوجی ہوں یا سول، کہ جمہوریت کے ساتھ انہیں بھی ختم کیا جائے اور نبوت کے طریقے پر خلافت اور اسلامی عدالتی نظام قائم کیا جائے۔

ولایہ پاکستان میں حزب التحریر کا میڈیا آفس